سوال

(362) اللہ تعالیٰ کے دشمن زیادہ طاقت ور ہونے کا سبب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم یہ بات تو اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہم سب اور تمام کائنات اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار اور فرماں بردار اور اس پر ایمان رکھنے والے ہیں لیکن ہماری معشیت اور ہماری زندگی کی چابیاں ہمارے ان دشمنوں کے ہاتھوں میں ہیں جو مشرک اور ملحد ہیں تو اس میں کیا راز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے اور کائنات میں صرف وہی ہوتا ہے جسکا وہ ارادہ فرمائے' جو اللہ تعالیٰ چاہے' وہ ہوتا ہے اور جو نہ چاہے وہ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے' منع کرتا اور عطا فرماتا ہے' بیمار کرتا اور شفا دیتا ہے' جو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس کو وہ روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں انسان کو جن آلام ومصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ اس کی تقدیر میں لکھے ہوئے ہیں' یہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی نے انہیں لوح محفوظ میں لکھا ہوتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ہی اپنے مومن' مصلح اور اہل صدق واخلاص بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور انہیں نصرت واعانت سے سرفراز فرماتا ہے' جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ ... ٧ ... سورة محمد

''اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔''

اللہ تعالیٰ قوت کے ساتھ ان کی مدد فرماتا ہے' فرشتوں کو نازل فرماتا ہے تاکہ وہ ان کے ساتھ مل کر لڑیں' نیز اللہ تعالیٰ ان سے دشمنوں کی چالوں کو دور فرماتا ہے' جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّ اللَّهَ يُدَٰفِعُ عَنِ الَّذِينَ ءامَنوا ... ٣٨ ... سورة الحج

''اللہ تو مومنوں کو ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ کافروں کے ان حیلوں کو باطل کرتا رہتا ہے' جن کے ساتھ وہ مسلمانوں کو ڈراتے رہتے ہیں' خواہ یہ حیلے اور اسباب اور کیمیاوی بموں ہی کی صورت میں کیوں نہ ہو۔ یہ تمام

اسباب ووسائل اللہ تعالیٰ کے غلبہ وقدرت کے تحت ہیں۔ یہ لوگ بندوں پر اسی وقت غالب آتے ہیں' جب بندگان الہیٰ حق کی مخالفت اورنافرمانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے ساتھ شرک کرتے ہیں 'کہ اللہ تعالیٰنے اس کی کوئی سند نازل نہیں کی ہ'فسق وفجور کا اظہار کرتے ہیں 'عبادات کو ترک کردیتے ہیں 'مسجدوں میں جانا چھوڑدیتے ہیں 'جمعہ وجماعت سے پیچھے رہتے ہیں 'زنا اور بدکاری کا ارتکاب کرتے ہیں 'شرابیں پیتے ہیں اور منشیات استعمال کرتے ہیں نمازوں کو ضائع کرتے اور خواہشات نفس کی پیروی کرتے ہیں توان حالات میں اللہ تعالیٰ ان پر دشمنوں کو مسلط کردیتا ہے 'جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر فرعون کو مسلط کردیا تھا اور فرعونیوں نے بنی اسرائیل کو بدترین وسم کے عذاب میں بتلا کردیا تھا۔ایک حدیث میں اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے :

((اذاعصانی من یعرفنی سلطت علیہ من لایعرفنی))(البدایۃ والنہایۃ :۱۳/۸۸)

''جب کوئی ایسا شخص میری نافرمانی کرتا ہے 'جو مجھے پہنچانا نہیں ہے تو میں اس پر کسی ایسے شخص کو مسلط کردیتا ہوں جو مجھے نہیں پہنچانتا۔''

ان ایام میں بھی یہ لوگ ان پر مسلط ہیں 'جنہوں نے احکام شرعیہ کو معطل کردیا ہے 'ان کی بجائے انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کو اختیار کرلیا ہے بہت سی حرام اشیاء کو حلال قراردے لیا ہے اور فرائض کے ادا کرنے میں کوتاہی کررہے ہیں۔جب بھی اہل اسلام اپنے صحیح دین کی طرف رجوع کرلیں گے 'تو اللہ تعالیٰ بھی انہیں ان کی عظمت رفتہ واپس لوٹادے گا اور اپنی نصرت وتوفیق سے سرفراز فرمادے گا۔ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلا تَهِنوا وَلا تَحزَنوا وَأَنتُمُ الأَعلَونَ إِن كُنتُم مُؤمِنينَ ١٣٩ ... سورة آل عمران

''اور (دیکھو) دل شکستہ نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص286

محدث فتویٰ